23472-ناقص العقل کی شادی کرنا

سوال

میرا ایک تیس سالہ بھائی فہد شادی کرنا چاہتا ہے لیکن مندرجہ ذیل مشکل درپیش ہے :

وہ ایک عام قسم کا انسان اوراس کا حافظہ بھی قوی ہے جسم بھی ٹھیک ٹھاک اور صحیح ہے عورت اور مرد کی پہچان کرسکتا ہے ، اورجب ہم شادی کے معالمت میں بات چیت کریں تو اسے بھی وہ سمجھتا ہے ، لیکن اس میں تمیز نہیں کرسکتا ۔

دوسروں معنوں میں یہ کہ وہ نہ توشادی کے معنی سمجھتا ہے اورنہ ہی طلاق اورواجب قسم کے حقوق زوجیت میں تمیز کرتا ہے ، توسوال یہ ہے کہ آیا اس کی شادی کرنا جائز ہے کہ نہیں آپ کے علم میں رہے کہ وہ کہتا ہے میں شادی کرنا چاہتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اس کی شادی کرنا جائز ہے ، لیکن شرط یہ ہے کہ لڑکی کے ولی اورلڑکی کواس کے عقلی نقص اورعدم تمیز کے متعلق بتانا ضروری ہے ، اوریہ کہ اسے شادی کے معنی کا علم نہیں نہ ہی وہ طلاق اورحقوق واجبہ کو سمجھتا ہے ، اوریہ کہ وہ نماز کی صحیح کیفیت بھی نہیں جانتا ، اوراسی طرح وہ بے کار ہے ، اس کی گواہی بھی نہیں ۔

اورنہ ہی اس کے پاس ایسی معلومات ہیں جس سے یہ سمجھ سکے کہ اسے کیا چیز نفع دے گی اورکیا نقصان ، اورجب اس کی شادی ہوجائے تویہ لازمی ہے کہ اس کا بھائی یا پھر والداس کی نگرانی کرے اوراس کی ضروریات پوری کرے ، اس کی رہائش اور کھانے پینے کا انتظام کرے اوراسی طرح شادی کے لوازمات وخرچہ اورمہر کا بھی انتظام کرنا ضروری ہے ، کیونکہ یہ نقص ایسا عیب شمار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے نکاح رد ہوسکتا ہے ، جب عورت اوراس کے ولی کے سامنے یہ سب کچھ بیان ہوچکا ہو توٹھیک کیونکہ مسلمان پر اپنی شروط پر قائم رہتے ہیں ۔

واللہ اعلم .